السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اپنی ذاتی جگہ پر مسجد بناتا ہے لیکن اسے وقف نہیں کرتا، کیا ایسی مسجد میں نماز پڑھنا درست ہے، قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے لوازمات میں سے ہے کہ اس میں نماز باجماعت اور جمعہ وغیرہ کی ادائیگی کا اہتمام ہو۔ بوقت نماز ہر کلمہ گو مسلمان کو اس میں نماز پڑھنے کی آزادی ہو۔ اس قسم کی مسجد کا وقف ہونا ضروری ہے تاکہ کوئی بھی نمازیوں کے لئے مسجد میں نماز کی ادائیگی میں رکاوٹ نہ ڈال سکے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے توسب سے پہلے اللہ کا گھر تعمیر کرنے کی طرف توجہ دی۔ اس کے لئے ایک جگہ کا انتخاب کیا گیا اور اس جگہ کے مالکان بنونجار سے فرمایا کہ ’’تم اس جگہ کی قیمت وصول کرکے اسے ہر قسم کے بار ملکیت سے مبرا کرو۔‘‘ انہوں نے بڑی فراخ دلی سے عرض کیا ہم اس کی قیمت اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب کی صورت میں وصول کریں گے، اس طرح جب وہ زمین وقف ہوگئی تو پھر آپ نے وہاں مسجد تعمیر فرمائی۔ [صحیح بخاری، الوصایا: ۲۷۷۴]

ویسے غیر وقف شدہ مسجد میں نماز ہوجاتی ہے لیکن شرعی مسجد کے احکام وقف کے بعد لاگو ہوں گے۔ [واللہ اعلم بالصواب]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:79